فون نمبر ۳۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم آزاد

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷ / ۳۲	۲۱ جمادی الاول ۱۳۹۸ھ ۔ ۳۰ شہادت ۱۳۵۷ھ ش ۔ ۳۰ اپریل ۱۹۷۸ء	نمبر ۹۷

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۰ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم خاتم الکتب ہے وہ ان تمام خوبیوں کا مجموعہ ہے جو دیگر کتب اور صحائف میں پائی جاتی ہیں:

جس قدر مراتب اور وجوہ اعجازِ کلام کے ہو سکتے ہیں ان سب کے لحاظ سے یہ کتاب انتہائی نقطہ پر پہنچی ہوئی ہے

"خدا تعالیٰ کا کلام اس قدر خوبیوں کا مجموعہ ہے جو پہلی کسی کتاب میں نہیں پائی جاتی ہیں۔ خاتم النبیین کا لفظ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بولا گیا ہے بجائے خود چاہتا ہے اور بالطبع اسی لفظ میں یہ رکھا گیا ہے کہ وہ کتاب جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے وہ بھی خاتم الکتب ہو اور سارے کمالات اس میں موجود ہوں اور حقیقت میں وہ کمالات اس میں موجود ہیں۔

کیونکہ کلامِ الٰہی کے نزول کا قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ جس قدر قوتِ قدسی اور کمالِ باطنی اس شخص کا ہوتا ہے جس پر کلامِ الٰہی نازل ہوتا ہے اسی قدر قوت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی اور کمال باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ ہوگا اس لئے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اُس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہوا ہے جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی استعداد اور قوتِ قدسی سب سے بڑھی ہوئی تھی اور تمام مقاماتِ کمال آپؐ پر ختم ہو چکے تھے اور آپؐ انتہائی نقطہ پر پہنچے ہوئے تھے اس مقام پر قرآن شریف جو آپؐ پر نازل ہوا کمال کو پہنچا ہوا ہے اور جیسے نبوت کے کمالات آپؐ پر ختم ہو گئے اسی طرح اعجاز کلام کے کمالات قرآن شریف پر ختم ہو گئے۔ آپؐ خاتم النبیین ٹھہرے اور آپؐ کی کتاب خاتم الکتب ٹھہری جس قدر مراتب اور وجوہ اعجازِ کلام کے ہو سکتے ہیں ان سب کے اعتبار سے آپؐ کی کتاب انتہائی نقطہ پر پہنچی ہوئی ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۶ تا ۳۷)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

تلاوتِ قرآن مجید سے قبل شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا مانگو

قرآن مجید اس کی تلاوت کرنیوالے کے لئے شفیع ہوگا

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ (النحل: ۹۹)

ترجمہ:۔ (اے مخاطب) جب تُو قرآن پڑھنے لگے تو دھتکارے ہوئے شیطان (کے شر) سے (محفوظ رہنے کے لئے) اللہ (تعالیٰ) کی پناہ مانگ (لیا کر)

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔ (الاعراف: ۲۰۵)

ترجمہ:۔ اور (اے لوگو) جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو سنا کرو اور چپ رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِاَصْحَابِهٖ" (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا۔ آپؐ فرما رہے تھے کہ قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کے لئے شفیع بن کر آئے گا۔

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ" (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ ربّ العزت اس کتاب (قرآن) کے ذریعہ سے بہت سی قوموں کو بلند کرتا ہے اور اس پر (عمل نہ کرنے کی) وجہ سے بہت سی قوموں کو پست کرتا ہے۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۳۰ شہادت ۱۳۵۷ ہش
۳۰ اپریل ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام نیکیوں کا احاطہ کرنے والے دو بنیادی اصول

ہم گزشتہ شمارہ میں اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیعت کا مغز اس امر کو قرار دیا ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے جس بندہ خاص کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے اس سے اکتساب فیض کر کے محبت الٰہی اور ہمدردی بنی نوع انسان میں ایسا کمال حاصل کرے کہ تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ اس کی فطرت کا جزو بن جائے حتّٰی کہ اس راہ میں اپنی جان، مال اور آبرو کو قربان کرنا اس کے لئے سہل ہو جائے اور وہ اسے سعادتِ عظمیٰ تصور کرتے ہوئے اس کے لئے ہر دم تیار رہے۔

تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ نیکی کا وہ اعلیٰ مقام ہے جسے حاصل کرنا ہر مومن کے لئے ضروری ہے۔ یہ دو امر یعنی تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ اپنی اپنی جگہ اتنے ہمہ گیر ہیں کہ تمام نیکیوں پر حاوی ہیں۔ کوئی نیکی ایسی نہیں جو ان سے باہر ہو۔ جو شخص تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ میں کمال حاصل کر لیتا ہے پھر اس سے نیکیاں ہی سرزد ہوتی ہیں۔ اس کی ہر حرکت و سکون عبادت کا درجہ حاصل کر لیتی ہے اور وہ زندگی کے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے اور یہ وہ بنیادی امر ہے جسے مومنوں کو بار بار یاد دلانے کی تاکید کی گئی ہے۔ تاکہ وہ تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ میں کبھی کوتاہی کے مرتکب نہ ہو سکیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ (الذّٰریٰت آیات ۵۶، ۵۷)

ترجمہ:- اور یاد دلاتا رہ کیونکہ یاد دلانا مومنوں کو نفع بخشا کرتا ہے اور (یاد دلاتے رہنا ہے کہ) میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

ظاہر ہے کہ عبادت کا حق اسی وقت ادا ہو سکتا ہے کہ انسان تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ میں کمال حاصل کرے، ایسا کمال کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں کوتاہی کا امکان کالعدم ہو جائے یعنی اس سے نیکیاں ہی نیکیاں سرزد ہوتی چلی جائیں۔ اسی لئے شریعت کا انحصار انہی دو امور پر ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

"اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے (اوّل) تعظیم لامر اللہ اور (دوم) شفقت علیٰ خلق اللہ" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۵)

جتنا جتنا ایک مومن ان دو امور میں کمال حاصل کرے گا اتنا ہی زیادہ وہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اپنی پیدائش کے مقصد میں کامیاب قرار پاتا چلا جائے گا۔ اس لحاظ سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اس کے بغیر کوئی بیعت کنندہ بھی بیعت کے مغز کو حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی اس بنیادی اہمیت کے پیش نظر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ تمام نیکی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی میں محصور ہے اور ان دونوں حقوق کی ادائیگی سے ہی عبادت کا حق ادا ہوتا ہے اور جب تمام نیکی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی میں محصور ہے تو پھر اس سے لازمی طور پر یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ گناہ بھی حقوق اللہ اور حقوق العباد میں کمی یا کوتاہی سے ہی جنم لیتا ہے۔ اسی لئے آپ نے ہر بیعت کنندہ کے لئے یہ لازمی قرار دیا کہ وہ حقیقی توبہ کر کے جملہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنے والا بنے ورنہ اُس کا بیعت کرنا بے فائدہ ہوگا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"اصل میں گناہ کی شناخت کے اصول صرف دو ہی ہیں۔ اوّل حق اللہ کی بجا آوری میں کمی یا کوتاہی دوم حق العباد کا خیال نہ کرنا۔ اصل اصول عبادت بھی یہی ہیں کہ ان دونوں حقوں کی محافظت کما حقہٗ کی جاوے۔

جو الفاظ اس وقت تم نے میرے ہاتھ پر بطور اقرار زبان سے نکالے ہیں ان پر مرتے دم تک قائم رہو۔ انسان بعض اوقات دھوکا کھاتا ہے جو سمجھتا ہے کہ میں نے اپنے لئے توبہ کا درخت بو لیا ہے اور پھر اس کے پھل کی امید رکھتا ہے یا وہ سمجھتا ہے کہ میں نے ایمان حاصل کر لیا ہے اور اس کے نتائج مترتب ہونے کا منتظر ہوتا ہے۔ مگر اصل میں وہ خدا کے نزدیک نہ تائب، نہ سچا مومن کچھ بھی نہیں ہوتا کیونکہ جو چیز اللہ تعالیٰ کی پسندیدگی اور منظوری کی حد تک نہ پہنچی ہوئی ہو وہ اس کی نظر میں ردّی اور حقیر ہوتی ہے، اُس کی کوئی قدر و قیمت خدا تعالیٰ کے نزدیک نہیں ہوتی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک انسان جب کسی چیز کے خریدنے کا ارادہ کرتا ہے تو جب تک کوئی چیز اس کی پسندیدگی میں نہ آوے تب تک وہ اس کی نظر میں ردّی محض اور بے قیمت ہوتی ہے۔ جب انسان کا یہ حال ہے تو خدا تو قدوس اور پاک اور بے لوث ہستی ہے، وہ ایسی ردّی چیز کو اپنی جناب میں کب منظور کرنے لگا؟

یہ بیعت اور توبہ اُس وقت فائدہ دیتی ہے جب انسان صدق دل اور اخلاص نیت سے اس پر قائم اور کاربند بھی ہو (یعنی جب انسان جملہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو کما حقہٗ بجا لا کر گناہوں سے بکلّی محفوظ ہو جائے اور نیکیاں بجا لانا اس کی سرشت میں داخل ہو جائے۔ ناقل) خدا تعالیٰ خشک لفاظی سے جو حلق کے نیچے نہیں جاتی ہرگز ہرگز خوش نہیں ہوتا۔ ایسے بنو کہ تمہارا صدق اور وفا اور سوز و گداز آسمان پر پہنچ جاوے۔ خدا تعالیٰ ایسے شخص کی حفاظت کرتا اور اس کو برکت دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۴۲، ۲۴۳)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد سے تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ یہ وہ امر ہے جسے حضور نے بیعت کا مغز قرار دیا ہے اس لئے کہ یہ تمام نیکیوں پر حاوی ہے۔ اگر انسان تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کی رُو سے جملہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری اپنے اُوپر لازم کر لے تو گناہوں سے وہ بکلّی محفوظ ہو جاتا ہے اور نیکیاں بجا لانے کی اُسے ایسی توفیق ملتی ہے کہ اُس کی ہر حرکت اور ہر سکون عبادت کا درجہ اختیار کر لیتا ہے اور اس طرح وہ اپنی پیدائش کے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے اور بالآخر اس کے کان میں یہ آواز آجاتی ہے:-

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

(الفجر آیات ۲۸ تا ۳۱)

اِک حُسن کے پیکر میں وہ صُورتِ یکتائی

دامن کو سجا لیتے اے پیکرِ رعنائی
ہم میں بھی اگر ہوتا کچھ ذوقِ خود آرائی

کب اپنا مشامِ جاں خوشبوؤں سے مہکایا
بُو باس تو اُس گُل کی سَو بار صبا لائی

سرمایہ نہ تھا کوئی ہم ہاتھ رہے ملتے
یُوں شہر میں یوسف کے بکنے کی صدا آئی

اے چشمِ فلک تُو نے دیکھی تھی مدینہ میں
اِک حُسن کے پیکر میں وہ صورتِ یکتائی

دونوں تو نہیں ممکن تُو ایک کو اپنا لے
یا عشق کی نادانی یا عقل کی دانائی

تسکین ہے ربوہ کی بستی میں نصیر اتنی
خوش ہُوں کہ میسّر ہے اِک گوشۂ تنہائی

(نصیر احمد خان۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا میں تربیتی کلاس کا انعقاد

مکرم مولوی سید محی الدین شاہ صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا

الحمد للہ ثم الحمد للہ! کہ خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کی ۲۸ ویں اور ناصرات الاحمدیہ کی اکیسویں تربیتی کلاس ۱۹ دسمبر تا ۳۱ دسمبر ۱۹۷۷ء کو جماعت احمدیہ انڈونیشیا چی سالاوا ضلع بوگور میں منعقد ہوئی۔ اور ہر لحاظ سے بہت ہی کامیاب اور بابرکت رہی۔ انڈونیشیا کے کونے کونے سے خدام و ناصرات آئے۔ ایام تربیتی کلاس کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے علاوہ خدام و ناصرات کو دعائیں اور عبادات بجا لانے کے مواقع میسر آئے۔ انہوں نے بھی باہمی ملاقاتوں کے ذریعہ اسلامی اخوت و محبت کے تعلقات کو مستحکم کیا۔ غرض خدام و ناصرات نے تربیتی کلاس کی اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔

افتتاحی تقریب:

افتتاح کا آغاز ۱۸ دسمبر کو اتوار کو ٹھیک آٹھ بجے رات مکرم محمود احمد صاحب رکن مجلس عاملہ خدام کی صدارت میں تلاوت قرآن شریف سے ہوا۔ اس کے بعد تمام خدام نے کھڑے ہو کر اپنا عہد دہرایا۔ بعدہ چھ احباب نے اس موقعہ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان میں سے صرف تین احباب کا ذکر کروں گا۔

(۱) حکومت کے نمائندہ نے سب سے پہلے صاحب صدر کا شکریہ ادا کیا اور پھر بتایا کہ جماعت احمدیہ ایک مضبوط اور منظم جماعت ہے اور اراکین جماعت احمدیہ ہر لحظہ کوشش کرتے ہیں کہ جماعت ہر لحاظ سے ترقی کر جائے۔ خصوصاً نوجوانوں کی تربیت کے بارے میں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہمارے علاقہ میں اس وقت اور اس جگہ ہر احمدی نوجوان اس لئے اکٹھے ہوئے ہیں تا کہ وہ اپنے اساتذہ سے دینی علوم حاصل کر سکیں۔ تنظیم جماعت کی ان مساعی پر میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں اور ہم خود اس علاقہ میں اراکین حکومت کے طور پر کام کرتے ہیں تربیتی کلاس کو کامیاب بنانے کیلئے ہر ممکن مدد دیں گے۔

(۲) صدر جماعت احمدیہ انڈونیشیا جناب محترم بریگیڈیر جنرل برہانڈن احمد سریا جاتنا صاحب نے تقریباً بیس منٹ تک خطاب کیا۔ سب سے پہلے آپ نے حکومت انڈونیشیا کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے ازراہ شفقت تربیتی کلاس کھولنے کی اجازت دی ہے پھر آپ نے افراد حکومت اور غیر از جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا کہ جماعت احمدیہ خالص دینی جماعت ہے اور افراد جماعت احمدیہ جہاں بھی رہتے ہیں۔ حکومت کے احکام و ہدایات کی اطاعت اور پیروی کرتے ہیں۔ نیز آپ نے نہایت اچھے انداز میں جماعت احمدیہ کی مساعی کا ذکر کیا اور یہ بھی بتایا کہ انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کا قیام ۱۹۲۵ء سے شروع ہوا اور آج کل خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سرزمین انڈونیشیا میں تہتّر جماعتیں باقاعدہ طور پر قائم ہو چکی ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ ایک وقت آئے گا جب تمام نسل آدم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو قبول کرے گی۔ (انشاء اللہ العزیز)

(۳) مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے خدام و ناصرات سے خطاب فرمایا جو کم و بیش تیس منٹ تک جاری رہا۔

آپ نے فرمایا کہ میں نائب صدر دوم اور اراکین مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کو مبارکباد دیتا ہوں کہ ان کی انتھک جدوجہد کی بناء پر آج مجلس خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس چی سالاوا میں منعقد ہو رہی ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس تربیتی کلاس کو ہر لحاظ سے کامیاب اور کامران بنائے۔ آمین۔

بعدہ آپ نے حدیث نبوی:-

"المؤمن القوی خیر
و احب الی اللہ من
المؤمن الضعیف"

(ریاض الصالحین)

کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ میں خدام و ناصرات کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی صحت جسمانی کا ضرور خیال رکھیں اور ان ایام میں ہر روز ورزش کریں تا کہ عبادات و دعاؤں اور پڑھائی میں چستی اور پھرتی کے ساتھ حصہ لے سکیں۔ خدام اور ناصرات کے علوم کو زیادہ سے زیادہ ترقی ملنے کے لئے آپ نے قرآنی دعا:

"رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا"

بتائی اور اس کے بعد آپ نے یہ عربی شعر پڑھا:

"شَکَوْتُ اِلٰی وَکِیْعٍ سُوْءَ حِفْظِیْ
فَاَوْصَانِیْ اِلٰی تَرْکِ الْمَعَاصِیْ"

اور بتایا کہ اگر ہر طالب علم یہ چاہتا ہے کہ اس کا دماغ تیز اور روشن ہو جائے اور سبق جلد حفظ ہو جائے تو وہ ہر قسم کی برائیوں کو ترک کر دے اور اگر وہ چاہتا ہے کہ علوم میں ترقی کرے تو بد اور شریر دوستوں سے دور رہنے کی کوشش کرے اور اپنے آپ کو عمدہ اچھی اور مفید کتب کے مطالعہ میں مشغول رکھے۔

آخر میں آپ نے علم۔ اس کے حصول اور اس کے ثواب عظیم کے بارے میں چند احادیث سنائیں۔ اور پھر ان تمام احادیث کے معانی اور مطالب بھی بیان کئے۔

یہ بات بھی ذکر کرنے کے قابل ہے کہ اس افتتاحی تقریب میں خاصی تعداد میں غیر از جماعت بھی موجود تھے اور تمام حاضرین بڑی دلچسپی کے ساتھ تقادیر سنتے رہے۔

اختتامی تقریب:

۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء کو ٹھیک آٹھ بجے شب اختتامی تقریب منعقد ہوئی صدارت کے فرائض ناظم صاحب تعلیم و تربیت خدام الاحمدیہ انڈونیشیا جناب نوح نور الدین صاحب نے ادا کئے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد تمام خدام نے کھڑے ہو کر اپنا عہد دہرایا اس کے معاً بعد تقسیم انعامات کا سلسلہ جاری رہا۔ اس اختتامی تقریب میں بعض احباب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان میں سے محترم مولوی مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ اور امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا بوگور نے تیس منٹ تک تقریر کی۔ چونکہ اختتامی تقریب میں کافی تعداد میں غیر از جماعت احباب شامل تھے۔ اس لئے آپ نے یہ موقعہ غنیمت سمجھ کر نہایت عمدہ اور شیریں زبان میں جماعت احمدیہ کے مقاصد کا ذکر کیا اور بتایا کہ ہمارا اصل کام یَدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ہے۔

اس کے بعد محترم جناب کرنل محمد صاحب کی باری آئی۔ آپ نے بحیثیت نمائندہ صدر جماعت احمدیہ انڈونیشیا اس علاقہ کے اراکین حکومت کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی مدد کی وجہ سے تربیتی کلاس نہایت امن و امان کے ساتھ جاری رہی۔ پھر آپ نے طلبہ و طالبات کو مخاطب کر کے فرمایا کہ احمدی نوجوانوں کا کام یہ ہے کہ وہ ہر حالت۔ ماحول اور جگہ پر حتی الامکان اسلامی اخلاق کو اپنائیں۔ کیونکہ اس زمانہ میں دنیا کے نوجوان اسلامی اخلاق سے بہت دور ہیں۔

محترم رئیس التبلیغ صاحب کا خطاب:

اس اختتامی تقریب میں محترم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے تقریباً تیس منٹ تک خطاب کیا۔ دوران خطاب آپ نے خدام ناصرات کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ ایک شاعر نے کہا ہے کہ:-

"انت الذی ولدتک امک باکیا
والناس حولک یضحکون سرورا
فاحرص علی عمل تکون اذا بکوا
فی وقت موتک ضاحکا مسرورا"

اشعار کا مطلب اور ترجمہ بیان کرنے کے بعد آپ نے بتایا کہ آئیں ہم تمام اعمال صالحہ بجا لائیں تا کہ دوسرے لوگ ہمارے ان اعمال سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور دنیا سے ہماری جدائی کے وقت لوگ ہمیں یاد کریں۔ آپ نے فرمایا جو آدمی دوسروں کو نیک نیتی سے فائدہ پہنچاتا ہے اس کی عمر لمبی ہو جاتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ
فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ"

(الرعد: ۱۸)

آخر میں آپ نے بتایا کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے امام الزمان کو مبعوث کیا۔ اور خدا تعالیٰ نے آپ کو علوم قرآن عطا فرمائے اور اس زمانہ میں سب سے زیادہ حقائق و دقائق قرآن جاننے والے آپ ہی ہیں ان علوم قرآن کے طفیل حضور نے بے شمار صداقتیں دنیا کے سامنے پیش کیں۔

مولوی صاحب موصوف کا خطاب اس طرح سادہ اور آسان پیرایہ میں تھا کہ تمام احباب۔ طلبہ اور طالبات نے نہایت دلچسپی اور یکسوئی سے آخر تک تقریر سنی اور بہت متاثر ہوئے۔ (باقی صفحہ ۲ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذہب کی غرض و غایت اور اس کا معیار صداقت

مکرم عبدالباسط صاحب طارق ۔ گوجرہ ضلع فیصل آباد

مذہب کے لغوی معنی رستہ کے ہیں اور اصطلاحی معنی وہ طریق اور اصول ہیں جن پر چل کر انسان خدا تعالیٰ تک پہنچ جائے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر خدا اب بھی زندہ ہے جیسا پہلے تھا تو کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ وہ اس زمانہ میں ایسا چپ ہو جائے کہ گویا موجود نہیں۔ اگر وہ اس زمانہ میں بولتا نہیں تو یقیناً وہ اب سنتا بھی نہیں۔ گویا اب کچھ بھی نہیں سو سچا مذہب وہی ہے کہ جو اس زمانہ میں بھی خدا کا سننا اور بولنا دونوں ثابت کر سکتا ہے۔ غرض سچے مذہب میں خدا تعالیٰ اپنے وجود کی آپ خبر دیتا ہے۔"

(چشمہ مسیحی صفحہ ۲۴-۲۵)

"دین خدا وہی ہے جو ہے وہ خدا نما
کس کام کا ہے وہ دیں جو نہ ہو گرہ کشا
خدا پہ خدا سے یقیں آتا ہے
وہ باتوں سے ذات اپنی سمجھاتا ہے
کوئی یار سے جب لگاتا ہے دل
تو باتوں سے لذت اٹھاتا ہے دل"

مذہب سے غرض کیا ہے؟ اس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیے:۔

"مذہب سے غرض کیا ہے؟ بس یہی کہ خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی صفات کاملہ پر یقینی طور پر ایمان حاصل ہو کر نفسانی جذبات سے انسان نجات پاوے اور خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت پیدا ہو کیونکہ درحقیقت وہی بہشت ہے جو عالم آخرت میں طرح طرح کے پیرایوں میں ظاہر ہوگا اور حقیقی خدا سے بے خبر رہنا اور اس سے دور رہنا اور سچی محبت اس سے نہ رکھنا درحقیقت یہی جہنم ہے جو عالم آخرت میں انواع و اقسام کے رنگوں میں ظاہر ہوگا اور اصل مقصود اس راہ میں یہ ہے کہ خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو اور پھر پوری محبت ہو۔"

(چشمہ مسیحی صفحہ ۲۵-۲۶)

درحقیقت دنیا میں ہمیشہ سے ایک مذہب ہی رہا ہے جو انبیاء اور مرسلین کے ذریعہ قائم ہوتا رہا۔ لیکن مرور زمانہ سے جب اس میں اختلافات پیدا ہوتے رہے، تو رحمان خدا آسمان سے ایک نمائندہ نبی اور رسول کے نام سے اختلافات ختم کرنے کے لئے بھیجتا رہا۔ اس کی آمد پر کچھ لوگ اس کے مذہب کو نیا مذہب قرار دے کر انکار کرتے رہے اور کچھ حق سمجھ کر اقرار کرتے رہے اسی طرح ہر نئے نبی کے ذریعہ عوام کے نزدیک نیا مذہب قائم ہوتا رہا حالانکہ ہر نبی کا ایک ہی مشن ہوتا رہا ہے وہ یہ ہے کہ:۔

"وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ" (انبیاء ع۲)

کہ تجھ سے پہلے جس قدر رسول بھیجے ہیں ان کو یہی وحی کی جاتی رہی ہے۔ کہ تم میری ہی عبادت کرو کیونکہ میرے بغیر اور کوئی معبود نہیں۔

لیکن بعد میں آنے والے لوگوں نے ہر نبی کا الگ الگ مذہب قرار دیا۔ اس طرح آج کل مختلف اور کئی مذاہب پائے جاتے ہیں لیکن یاد رکھیں کہ آئندہ ہر نبی کی تعلیم میں پہلے نبی کے امور کی اصولی تعلیم آ جاتی اور اس طرح اس روحانی محل کی منزلیں بلند ہوتی جاتی ہیں، جس کے مکمل و متمم اور آخری اینٹ ہمارے آقا و مولیٰ سرور جہاں حضرت سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یا یوں کہیئے کہ تمام مذاہب مختلفہ یا انبیاء سابقہ کے کمالات جو متفرق تھے جامع ہمارے آقا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم قرار دیئے گئے اس لئے اب ساری دنیا کے لئے تا قیامت ایک ہی پیشوا اور ایک ہی مذہب یعنی بانی اسلام اور اسلام ہے جو اس بات کا مدعی ہے کہ جو شخص اس کی کامل اطاعت و فرمانبرداری کرے گا وہ ضرور خدا تعالیٰ تک پہنچے گا۔ اور یہ نرا دعویٰ ہی نہیں بلکہ ہر زمانہ میں ہزاروں ایسے وجود پائے جاتے ہیں جو خدا سے محبت کرتے تھے اور خدا تعالیٰ ان سے محبت کرتا تھا۔ تب وہ علی وجہ البصیرت اعلان کرتے ہیں کہ:۔

"اس زمانہ میں آسمانی دین اور آسمانی مذہب صرف اسلام ہی ہے جس کی برکات تازہ بتازہ موجود ہیں اور یہ اسلام کے پاک چشمہ کی ہی برکت ہے کہ وہ زندہ خدا تک پہنچاتا ہے۔"

(چشمہ مسیحی صفحہ ۵)

مذہب سے غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ تک پہنچا کر اس کی کامل ہستی کا کامل یقین بخشے۔ پس جو مذہب یہ غرض پوری کرتا ہے وہ ہی زندہ مذہب ہے، جس مذہب کے اصول و قواعد اوامر و نواہی یعنی شریعت و قانون کی پیروی سے خدا ملتا ہے وہ کتاب اپنے نتائج فیوض و اثرات کے لحاظ سے زندہ کتاب ہے۔

جس بانی مذہب کی کامل اطاعت و پیروی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ تک رسائی حاصل ہوتی ہو اسی طرح اس کا فیضان جاری ہو۔ وہ رسول اپنے فیضان اور تازہ نشانات کی وجہ سے زندہ رسول ہے اور جس مذہب اور طریق کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی آواز انا الموجود آتی ہو اس مذہب کا خدا حی و قیوم اور زندہ خدا ہے۔ اس لحاظ سے اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس کی کتاب زندہ کتاب، جس کا رسول زندہ رسول اور اس کا خدا زندہ خدا ثابت ہو۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغ محمد سے ہی کھایا ہم نے
اور دینوں کو جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا
کوئی دکھلائے اگر حق کو چھپایا ہم نے"

(درثمین)

(۲) "ہمارے سید و مولا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تین ہزار سے زیادہ معجزات ہوتے ہیں اور پیشگوئیوں کا تو شمار نہیں مگر ہمیں ضرورت نہیں کہ گزشتہ معجزات کو پیش کریں بلکہ ایک عظیم الشان معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ہے کہ تمام نبیوں کی وحی منقطع ہو گئی اور معجزات نابود ہو گئے اور ان کی امت خالی اور تہی دست ہے صرف قصے ان لوگوں کے ہاتھ میں رہ گئے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی منقطع نہیں ہوئی اور نہ ہی معجزات منقطع ہوئے بلکہ ہمیشہ بذریعہ کاملین امت جو شرف اتباع سے مشرف ہیں ظہور میں آتے ہیں۔ اسی وجہ سے مذہب اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور اس کا خدا زندہ خدا ہے۔" (چشمہ مسیحی صفحہ ۲۳)

(۳) "وہ مذہب جو محض خدا کی طرف سے ہے اس کے ثبوت کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ منجانب اللہ ہونے کے نشان اور خدائی مہر اپنے ساتھ رکھتا ہو تا معلوم ہو کہ وہ خاص خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے ہے۔ سو یہ مذہب اسلام ہے جو وہ خدا جو پوشیدہ اور نہاں در نہاں ہے اس مذہب کے ذریعہ اس کا پتہ چلتا ہے اور اسی مذہب کے حقیقی پیروؤں پر وہ ظاہر ہوتا ہے جو درحقیقت سچا مذہب ہے۔ سچے مذہب پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے اور خدا اس کے ذریعہ ظاہر ہوتا ہے کہ میں موجود ہوں۔" (چشمہ مسیحی صفحہ ۲۴-۲۵)

جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے:۔

"لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ
وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ"

یعنی وہ آنکھیں اس تک نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ وہ لطیف ہے البتہ وہ آنکھوں کے سماتے آتا ہے یا آنکھوں تک پہنچتا ہے کیونکہ وہ خبیر ہے گویا اخبار غیبیہ یا مکالمہ و مخاطبہ کے ذریعہ وہ انسان کے قریب ہوتا ہے۔

"دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حسن و جمال یار کے آثار ہی سہی"

(باقی صفحہ ۵ پر)

بقیہ تربیتی کلاس صفحہ ۳

تقریر کے اختتام پر حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ بعد ازاں محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے پرسوز اجتماعی دعا کروائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قیادت میں غلبہ اسلام کے لئے ہر قربانی بشاشت قلب کے ساتھ پیش کرتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرتے ہوئے اس کے قرب کی راہیں تلاش کریں۔ اے خدا تو اپنے فضل سے ایسا ہی کر۔ آمین!

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات کے چندہ کی وصولی کی اگلی قسط شائع کی جارہی ہے۔ اس وقت تک کُل وصولی اس چندہ کی ۲،۶۵،۷۶۳-۰۷ ہوئی ہے۔ قریباً ساڑھے تین لاکھ کے قریب مہمان خانہ کی تکمیل کے لئے ضرورت ہے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصّہ نہیں لیا وہ حصّہ لے کر ثواب حاصل کریں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مکرمہ امۃ المصور صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب	دارالصدر شمالی	ربوہ	۲۵۰-۰۰
〃 امۃ القیوم احسان الٰہی جنجوعہ صاحب	باب الابواب	〃	۱۰۰-۰۰
〃 بشریٰ اہلیہ مبارک احمد صاحب	〃	〃	۱۰۰-۰۰
〃 اختر فیضی اہلیہ حسن محمد عارف خاں صاحب	دارالصدر جنوبی	〃	۱۰۰-۰۰
〃 اہلیہ صاحبہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	دارالصدر شمالی	〃	۲۰۰-۰۰
〃 مسز چوہدری ظفر احمد صاحب	〃	〃	۱۰۰-۰۰
〃 امۃ السبوح بیگم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب	〃	〃	۲۰۰-۰۰
〃 والدہ صاحبہ رفیق بشیر احمد خان صاحب	〃	〃	۱۰۰-۰۰
〃 امۃ الحفیظ اہلیہ چوہدری سراج الدین صاحب	دارالرحمت وسطی	〃	۱۲۰-۰۰
〃 قانتہ شاہدہ صاحبہ	〃	〃	۳۰۰-۰۰
〃 سلیمہ کرامت احمد صاحب	〃	〃	۱۰۰-۰۰
〃 امۃ الحفیظ بنت غلام احمد صاحب	دارالعلوم شرقی	〃	۱۰۰-۰۰
〃 سردار بیگم صاحبہ از طرف شوہر مرحوم	دارالبرکات	〃	۲۰-۰۰
〃 امۃ الرشید اہلیہ ڈاکٹر عبدالحفیظ صاحب	〃	〃	۱۰۰-۰۰
〃 رشیدہ اہلیہ فضل دین صاحب	دارالرحمت غربی الف	〃	۲۰۰-۰۰
〃 مبارکہ اہلیہ ڈاکٹر رشید احمد صاحب	〃	〃	۱۰۰-۰۰
〃 شافعہ اہلیہ فاروق احمد صاحب	〃	〃	۱۰۰-۰۰
〃 محمودہ انوار اہلیہ چوہدری انوار الحسن صاحب	دارالرحمت وسطی ۲	〃	۱۰۰-۰۰
〃 امۃ القیوم اہلیہ عبدالشکور اظہر صاحب	〃	〃	۱۰۰-۰۰
〃 سکینہ سیفی اہلیہ نسیم سیفی صاحب	〃	〃	۲۷۰-۰۰
〃 حمیدہ عبدالسمیع بمعہ بہو و بیٹیاں	دارالرحمت شرقی ۲	〃	۱۰۰-۰۰
〃 عائشہ اہلیہ حاجی محمد دین صاحب مرحوم	دارالصدر غربی الف	〃	۱۰۰-۰۰
〃 امۃ الکریم نصرت صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب	دارالصدر شمالی	〃	۱۵۰-۰۰
طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۷ء			۱۴۸۵-۰۰
مکرمہ حمیدہ صاحبہ	سمن آباد	لاہور	۱۰۰-۰۰
〃 راشدہ سعدیہ صاحبہ	کیولری گراؤنڈ	〃	۱۰۰-۰۰
〃 صبیحہ آنسہ صاحبہ	〃	〃	۱۰۰-۰۰
لجنہ اماء اللہ	احمد آباد اسٹیٹ		۱۵۷-۰۰
〃	ڈسکہ		۲۶۴-۰۰
〃	نبی سر روڈ		۱۱۲-۰۰
〃	رحیم یار خان		۱۸۰-۰۰
〃	نصرت آباد		۱۱۵-۰۰
〃	اسلام آباد		۲۲۹-۰۰
〃	سمہ سٹہ		۲۰۵-۰۰
〃	واہ کینٹ		۱۰۰-۰۰
〃	محمود آباد		۱۰۰-۰۰
〃	لاہور		۶۸۷۵-۰۰
〃	سرگودھا		۹۰۰-۰۰

(باقی)

معیارِ صداقت (بقیہ)

۴۔ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ ایک اور جگہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین پر وہ ایک ہی انسانِ کامل گزرا ہے جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے جو اب تک امت کے سچے پیروؤں کے ذریعے سے دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے بجز اسلام وہ مذہب کہاں ہے اور کدھر ہے جو یہ فضیلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہو اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں جو اسلامی برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہوں۔ اگر انسان صرف ایسے مذہب کا پیرو ہو جس میں آسمانی روح کی کوئی ملاوٹ نہیں تو وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ مذہب وہی ہے جو زندہ مذہب ہو۔ اور زندگی کی روح اپنے اندر رکھتا ہو اور زندہ خدا سے ملاتا ہو۔"

(اربعین حصہ اوّل)

۵۔ نیز سیدنا حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"یاد رہے کہ وہی سچا مذہب ہے جس کے ذریعہ سے خدا کا پتہ لگتا ہو۔ دوسرے مذاہب میں صرف انسانی کوششیں پیش کی جاتی ہیں۔ گویا انسان کا خدا پر احسان ہے جو اس نے اس کا پتہ دیا۔ مگر اسلام میں خدا تعالیٰ نے خود ایک زمانہ میں انا الموجود کی آواز سے اپنی ہستی کا پتہ دیتا ہے جیسا کہ اس زمانہ میں بھی وہ مجھ پر ظاہر ہوا۔ پس اس رسولؐ پر ہزاروں سلام اور برکات جس کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو شناخت کیا۔" (چشمۂ مسیحی ص۲۹)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم حکیم محمد عبدالعزیز صاحب ستائیس سال سے بینائی سے محروم ہیں اور اعصابی کمزوری اور ضعف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی خالہ غلام فاطمہ صاحبہ فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔

۲۔ مبشر احمد صاحب کی والدہ صاحبہ لاہور میں شدید بیمار ہیں۔

۳۔ ملک بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ہرنیا کے اپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں۔

۴۔ مولوی غلام احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت حافظ آباد کئی دنوں سے بیمار ہیں۔

۵۔ مکرم سید رشید طارق صاحب قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ کراچی بیمار ہیں اور امراض قلب کے ہسپتال میں داخل ہیں۔

۶۔ راجہ بشیر احمد صاحب مونگ ضلع گجرات ایک نس کے پھٹ جانے کی وجہ سے دو ہفتہ سے بے ہوش ہیں۔

۷۔ مکرم مجید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چپ بورڈ فیکٹری جہلم گزشتہ دنوں شدید بیمار ہو گئے تھے اب کافی افاقہ ہے۔

۸۔ مکرم ماسٹر امیر عالم صاحب شیخوپورہ کی بیٹی سخت بیمار ہے۔

۹۔ مکرم غلام محمد صاحب حق معلم وقفِ جدید چک ۱۱۶ مراد۔ داڑھ میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔

۱۰۔ میاں مجید احمد صاحب منہاس کی بھانجی شہناز بیگم مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔

۱۱۔ منشی غلام محمد صاحب چک ۱۰۶ ضلع مظفر گڑھ کی اہلیہ سخت بیمار ہیں۔

احباب سے سب کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

مشہور مجربات
سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حبّ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
زینہ اولاد گولیاں 〃 تیس روپے
زوجام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون ۷۴۸۴۴
ربوہ۔ فون: ۶۳۸

تریاق اٹھرا مکمل کورس بیس ۲۰ روپے خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصولی کی آخری تاریخ ــــــ ۷ مئی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) کی جملہ رقوم کے مرکز میں داخل خزانہ ہونے کی آخری تاریخ ۷ مئی مقرر کی گئی ہے متعلقہ عہدیدار اصحاب وصولی کی کوششیں جاری رکھیں اور ۷ مئی کی دوپہر تک جملہ وصول شدہ رقوم داخل خزانہ کروا کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

تحریک جدید کے بارے میں انصار اللہ کی طرف سے سب سے پہلی رپورٹ

مجالس انصار اللہ کو محترم صدر صاحب کے دستخط سے ایک سرکلر بھجوایا گیا تھا تاکہ تحریک جدید میں انصار اللہ کے حصہ کا تعین کیا جا سکے۔ سو اس بارے میں سب سے پہلی رپورٹ مکرم عبد الغنی صاحب بٹ کے توسط سے زعیم اعلیٰ مکرم خواجہ قدرت اللہ صاحب نے ارسال [illegible] جزاھم اللہ تعالیٰ۔

(۱) تعداد انصار جو تحریک جدید میں شامل ہیں۔ ۳۷ (سو فیصد)

(۲) ہفتہ تحریک جدید دو مرتبہ منایا گیا۔

[illegible] سال کی پیشکش منجانب انصار ۱۰۰۰/-

دیگر مجالس بھی جلد از جلد اپنے کوائف ارسال فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب شادی

مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۷۸ء بروز بدھ چار بجے سہ پہر عزیز ناصر الدین خالد ابن مکرم لال دین صدیقی صاحب کارکن گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ساکن محلہ دار النصر غربی ربوہ اور عزیزہ امۃ العزیز بیگم سلمہا بنت مکرم ٹھیکیدار لطف الرحمٰن صاحب ساکن باب الابواب ربوہ کی تقریب شادی عمل میں آئی جس میں تعلیم الاسلام کالج کے متعدد پروفیسر صاحبان اور بعض دیگر مقامی احباب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ ان دونوں کا نکاح پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ مارچ ۱۹۷۸ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا تھا۔

۲۲ مارچ کو بارات مکرم ٹھیکیدار لطف الرحمٰن صاحب کے گھر محلہ باب الابواب پہنچنے پر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں محترم چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں و زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

اگلے روز ۲۳ مارچ کو مکرم لال دین صدیقی صاحب نے اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں علاوہ دیگر احباب کے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعدد افراد و خواتین مبارکہ اور بالخصوص حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی اور دعاؤں سے نوازا۔

دعوت طعام کے اختتام پر مردانہ میں محترم مولوی محمد ابراہیم صاحب آف بھامڑی صدر محلہ دار النصر غربی ربوہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلے

جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلے بزبان اردو، انگریزی اور عربی ۲، ۳، ۴ مئی ۱۹۷۸ء کو جامعہ احمدیہ ہال میں منعقد ہو رہے ہیں۔ احباب سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ شرکت فرمائیں۔ (الامین للجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ ربوہ)

عطیہ جات برائے گندم

گذشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں لہذا جملہ ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۴۵۵۰ / ۱۷۲ - ۳۳۱ معرفت افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں

(صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین (نظارت ضیافت ربوہ))

وفات

خاکسار کا خالہ زاد بھائی عزیزم طارق احمد ابن مکرم ملک منور الدین احمد صاحب اوورسیئر ساکن نوشہرہ اچانک ایک حادثہ سے ۹ اپریل ۱۹۷۸ء کو وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیز کی عمر صرف آٹھ سال تھی۔ اپنے والدین کا نہایت ہی فرمانبردار، ہوشیار اور لائق بیٹا تھا۔ احباب [illegible] کہ اللہ تعالیٰ [illegible] مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(محمد ابراہیم محلہ دار الرحمت غربی ربوہ)

درخواست دعا

سوئٹزرلینڈ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد محمود سوئٹزرلینڈ کی بیگم صاحبہ محترمہ تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ چوہدری صاحب موصوف خود بھی لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی — خوشخبری — پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی

ربوہ میں پہلی بار

ہر قسم کے ریفریجریٹرز۔ ڈیپ فریزرز۔ واٹر کولرز اور ایئر کنڈیشنرز کی مرمت وارنٹی کے ساتھ کروانے کے لئے فارن کوالیفائیڈ اور انتہائی تجربہ کار ریفریجریشن سپیشلسٹ کی خدمات حاصل کریں۔ نیز نئے اور پرانے ریفریجریٹرز کی خرید و فروخت کے متعلق بھی فری مخلصانہ مشورہ حاصل کر کے دھوکہ سے بچیں۔

الشفیق ریفریجریشن اینڈ الیکٹرک سروس بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ

خوشخبری

ربوہ میں پہلی بار شادی بیاہ اور ایمرجنسی کیسز کے لئے سوزوکی ویگن دن رات آپ کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔ ایڈوانس بکنگ کی جاتی ہے۔

- گلستان الیکٹرک ریڈیو اینڈ ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشن رحمت بازار ربوہ۔
- اتفاق آٹو ورکشاپ اڈہ لاری ربوہ
- گھر کا پتہ: مسعود احمد اختر بکنگ نزد مسجد انوار دار الصدر شمالی ربوہ۔

اعلان تعطیل

یکم مئی (بروز پیر) ملک بھر میں عام سرکاری تعطیل ہے لہذا حسب سابق اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (منیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴